السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلام میں لواطت کے بارے میں کیا حکم ہے نیز اس کی سزا کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

لواطت بدترین قسم کی فحاشی ہے والعیاذ باللہ ﷺ اس سے اللہ کی پناہ) اللہ تعالیٰ نے اس کی وجہ سے قوم لوط کو تباہ و برباد کر دیا تھا اور انہیں دنیا میں زبردست سزا دی اور وہ یہ کہ ان کے گھروں کو الٹ کر تہہ و بالا کر دیا اور اوپر سے ان پر پے در پے پتھر برسائے جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان رکھے ہوئے تھے اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں۔

لواطت کی سزا کے بارے میں حضرات صحابہ کرامؓ سے یہ وارد ہے کہ جو شخص یہ کام کرے یا جس کے ساتھ کیا جائے دونوں کو قتل کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے' یا رجم کر دیا جائے یا کسی بلند پہاڑ کی چوٹی سے گرا دیا جائے اور پھر پتھروں سے مار دیا جائے کیونکہ اس میں بے حد اخلاقی خرابی بھی ہے اور یہ فطرت کے خلاف بھی ہے' یہ کام کرنے والے شرعی شادی سے روگردانی کرتے ہیں اور مفعول بہ عورت سے بھی کم تر حالت اختیار کر لیتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج3ص409

محدث فتویٰ